پیشگی اجرت دینے کی شرط پر اجرت میں ڈسکاؤنٹ دینے کا حکم

ریفرینس نمبر:IEC-0129 تاریخ:29-12-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ہم کپڑے پر امبرائڈری(Embroidery) کرواتے ہیں۔امبرائڈری (Embroidery) کے ریٹ کام کے اعتبار سے مختلف ہوتے ہیں مثلاً کسی امبرائڈری (Embroidery) کے ریٹ تین سو روپے ہیں اور کسی کے تین سو تیس روپے یا اس سے کم زیادہ۔امبرائڈری(Embroidery) کرکے دینے والے افراد ہمیں یہ آفر دیتے ہیں کہ اگر آپ ہمیں امبرائڈری(Embroidery) کے پیسے ایڈوانس(Advance) دیں گے تو ہم آپ کو ریٹ میں دس فیصد رعایت(Discount) دے دیں گے،ہمارا ان سے رعایت لینے کا کیا حکم ہے؟

سائل:یاسر معیاری(موتن داس مارکیٹ،ایم جناح روڈ،کراچی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

آپ کا کاریگروں سے کپڑوں پر امبرائڈری(Embroidery) کروانا، عقدِ اجارہ ہے۔ عقدِ اجارہ میں جن چیزوں سے اجرت کا استحقاق(Entitlement) ہوتا ہے،ان میں سے ایک یہ ہے کہ اجرت پیشگی (Advance) دینا مشروط(Pre-decided) ہو،لہٰذا کپڑے پر امبرائڈری(Embroidery) کرکے دینے والے افراد کو ایڈوانس پیمنٹ(Advance Payment) دے کر اجرت میں کمی کروانا شرعی اعتبار سے جائز ہے کیونکہ ایڈوانس دی جانے والی رقم اجرت ہے، قرض نہیں ہے۔

ہدایہ شریف میں ہے:”الاجرۃ لاتجب بالعقد وتستحق باحدی معانی ثلاثۃ اما بشرط التعجیل او بالتعجیل من غیر شرط او باستیفاء المعقود علیه“یعنی: محض عقد سے اجرت واجب نہیں ہوتی، بلکہ تین چیزوں میں سے کوئی ایک چیز پائی جائے، تو اجرت کا استحقاق ہوتا ہے، پیشگی اجرت دینے

کی شرط ہو یا بلا شرط ہی پیشگی اجرت دے دی جائے یا کام پورا کر دیا جائے۔

(ھدایہ، جلد3، صفحہ231، مطبوعہ: بیروت)

درر الحکام شرح مجلۃ الاحکام میں ہے:”ان الاجارة عقد معاوضة فلا يكون شرط التعجيل فی الاجرة مخالفا لمقتضى العقد“یعنی: اجارہ عقدِ معاوضہ ہے، تو اجرت میں تعجیل کی شرط لگانا مقتضائے عقد کے خلاف نہیں ہو گا۔

(درر الحكام شرح مجلة الاحكام، جلد1، صفحہ531، مطبوعہ: بیروت)

بدائع الصنائع میں ہے:”ان شرط فيه تعجيل البدل فعلى المستاجر تعجيلها والابتداء بتسليمها سواء كان ماوقع عليه الاجارة شيئا ينتفع بعينه كالدار والدابة وعبد الخدمة او كان صانعا او عاملا ينتفع بصنعته او عمله كالخياط والقصار والصباغ والاسكاف“یعنی: اگر پیشگی اجرت کی شرط لگائی، تو مستاجر پر پیشگی اجرت دینا اور پہلے حوالے کرنا لازم ہے خواہ جس چیز پر اجارہ ہوا بعینہٖ اسی سے انتفاع حاصل کیا جائے جیسے: گھر، جانور، خادم یا پھر وہ صانع یا عامل ہو کہ اس کی صنعت اور کام سے انتفاع کیا جائے، جیسے: درزی، دھوبی، رنگریز اور موچی۔

(بدائع الصنائع، جلد4، صفحہ203، مطبوعہ: بیروت)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

16جمادی الثانی 1445ھ/29دسمبر 2023ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جا سکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com